راشٹریہ سہارا
27 NOV 2019

آئین کے مشمولات اور ترمیمات سے باخبر رہنے طلبہ کو مشورہ

مولانا آزاد اردو یونیورسٹی میں یوم دستور کا انعقاد، پروفیسر ایوب خان، پرو وائس چانسلر کا خطاب

حیدرآباد، (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج یوم دستور کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر پروفیسر ایوب خان، پرو وائس چانسلر نے آئین کا دیباچہ پڑھا اور اس میں موجود اصطلاحوں پر تفصیلی طور پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے طلبہ سے کہا کہ وہ آئین کے مشمولات اور ترمیمات سے باخبر رہیں اور روزانہ زندگی میں اس کے مطابق عمل کریں۔ 11 بجے دن یوم آئین کے سلسلے میں صدر جمہوریہ اور وزیر اعظم کے خطابات کا شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے سمینار ہال میں لائیو ٹیلی کاسٹ دکھایا گیا۔ اس کے بعد طلبہ نے اساتذہ سے دستور سے مربوط مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، این ایس ایس کوآرڈینیٹر اور پروگرام کے منتظم نے طلبہ کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے۔ انہوں نے بتایا کہ کیمپس میں بینرس، پوسٹرس اور دیگر تشہیری اشیاء کے ذریعہ یوم آئین منایا گیا۔ شعبۂ تعلیم وتربیت کے زیر اہتمام آج یوم دستور کے موقع پر پروفیسر افروز عالم، صدر شعبۂ سیاسیات کا لکچر کا اہتمام کیا گیا۔ انہوں نے ''حق تعلیم اور دستورِ ہند'' کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے دستور میں تعلیم سے متعلق دفعات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ دستور کے تئیں شعور بیداری کے لیے چند اہم دفعات کو نصاب میں شامل کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہر ایک کے لیے لازمی ہے کہ وہ دستور میں شامل بنیادی فرائض کو جانے ۔ پروفیسر نوشاد حسین، ڈین اسکول برائے تعلیم وتربیت نے صدارت کی۔ ڈاکٹر اشونی، اسوی ایٹ پروفیسر شعبہ پروگرام کے کوآرڈینیٹر تھے۔ صدام، طالب علم بی ایڈ نے پروگرام کے اغراض ومقاصد بیان کیے۔

The Hans India

Samvidhan Divas celebrated

Hans News Service

Hyderabad: The Maulana Azad National Urdu University (MANUU) observed Constitution Day on Tuesday. Banners, posters, and publicity material were placed all across the campus to celebrate the event.

Professor Ayub Khan, Pro-Vice-Chancellor, MANUU, read out the Preamble of the Constitution of India to the students and staff members. While explaining different terminologies and concepts in the Preamble, Professor Ayub Khan urged students to keep themselves updated with the Constitution and amendments made to it from time to time, and uphold the Constitution in their day-to-day lives.

The arrangement for the live telecast of President and Prime Minister's addresses were made at the Department of Mass Communication and Journalism. The participants listened to the address of the President of India and discussed various issues with the faculty members.

Scanned with CamScanner

راشٹریہ سہارا

27 NOV 2019

Times of India

اردو یونیورسٹی میں قومی اردو سماجی علوم کانگریس کا آج افتتاح

حیدرآباد، (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں اردو مرکز برائے فروغِ علوم (سی پی کے یو) اور اسکول برائے فنون وسماجی علوم کے زیر اہتمام تیسری قومی اردو سماجی علوم کانگریس 2019ء کا 27 اور 28 /نومبر 2019ء کو اہتمام کیا جارہا ہے۔ افتتاحی اجلاس صبح 9:30 بجے، سید حامد لائبریری آڈیٹوریم، یونیورسٹی کیمپس میں منعقد ہوگا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، کنوینر کانگریس کے بموجب پروفیسر عبید اللہ فہد فلاحی، صدر شعبۂ اسلامک اسٹڈیز، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی مہمانِ خصوصی اور پروفیسر عشرت عالم، شعبۂ تاریخ، اے ایم یو مہمانِ اعزازی ہوں گے۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ پروفیسر ایوب خان، نائب شیخ الجامعہ خطبۂ استقبالیہ دیں گے۔ ڈاکٹر عابد معز، کوآرڈینیٹر کانگریس نے مدعوئین سے شرکت کی خواہش کی ہے۔

RS

THE TIMES OF INDIA, HYDERABAD
WEDNESDAY, NOVEMBER 27, 2019

METRO DIGEST

Manuu social science event

The centre for promotion of knowledge in Urdu of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in association with School of Arts and Social Sciences (SA&SS) is organizing the third National Urdu Social Science Congress on November 27 and 28. The theme of the congress is "social sciences in 21st century — concerns and challenges".

Scanned with CamScanner

راشٹریہ سہارا 12 7 NOV 2019

شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو میں علمی مذاکرہ کا انعقاد

حیدرآباد، (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ اسلامک اسٹڈیز کے ریسرچ اسکالرس کی ایسوسیشن ''بزم تحقیق'' کے تحت ماہانہ علمی مذاکرہ کی نشست منعقد ہوئی، صدر شعبہ پروفیسر محمد فہیم اختر صاحب نے مذاکرے کے موضوعات پر نہایت علمی و تحقیقی انداز میں مدلل اور تفصیلی گفتگو کی اور اسکالرس کو مفید مشوروں سے نوازا۔ انھوں نے بزم تحقیق کے تحت منعقد ہونے والے اس پروگرام میں حاضرین کی بھرپور سوال وجواب اور تبادلہ خیال پر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ''سوال وجواب اور تبادلہ خیال کسی بھی علمی محفل اور مجلس کی کامیابی اور صحت مندی کی دلیل ہوتی ہے، جن سے غور وفکر کے نت نئے زاوئے کھلتے ہیں''۔ انھوں نے مزید کہا کہ ''کسی بھی علمی گفتگو کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ اپنی باتیں مستند حوالوں سے خوش اسلوبی کے ساتھ محققین کے اختیار کردہ منہج کے مطابق پیش کی جائیں، ساتھ ہی اپنے موضوع کو موجودہ حالات سے جوڑ کر پیش کیا جائے۔ اس سے ہر سطح کی ذہنیت مستفید ہوتی ہے''۔ علمی مذاکرہ میں محمد صلاح الدین نے ''خلافت عثمانیہ کا زوال اور اس کے اسباب'' کا جائزہ لیا۔ انھوں نے اپنی گفتگو میں کہا ہے کہ ''خلافت عثمانیہ اپنے دور کی ایک بہت بڑی سلطنت تھی جو عروج کی انتہا کو پہنچی تھی لیکن وقت کے ساتھ ساتھ اس مضبوط حکومت کو بھی زوال آیا''۔ ابن خلدون کے حوالہ سے انھوں نے کہا کہ ''سلطنتیں کسی فرد کی طرح اپنی ایک عمر رکھتی ہیں۔ ان کا قیام ہوتا ہے اور عمر کے ساتھ عروج اور پھر زوال تک پہنچ کر ختم ہو جاتی ہیں''۔ انھوں نے خلافت عثمانیہ کے زوال کے اسباب کا تذکرہ کیا۔ دوسرا مذاکرہ ''ہندوستانی معاشرہ میں تصوف کے اثرات'' کے عنوان پر محمد عزیر عالم نے پیش کیا، انھوں نے کہا کہ ''ہندوستان وہ سرزمین ہے جہاں سے بڑے بڑے مفسرین، محدثین، اولیاء، علماء اور صوفیاء پیدا ہوئے ہیں جنھوں نے قابل تحسین کارنامے انجام دیئے۔ ہندوستان میں صوفیاء کی آمد اس وقت ہوئی جب ہر جانب فتنہ وفساد کی گرم بازاری تھی۔ صوفیاء نے اخلاق وکردار کے ذریعہ سے عام انسانوں کے دلوں کو فتح کیا اور ان تک اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا۔ انھوں نے ہندوستانی معاشرہ میں امن وآشتی، انسان دوستی اور محبت کو اپنا لائحہ عمل بنایا جس کی وجہ سے ہندوستانی معاشرہ میں مثبت اثرات مرتب ہوئے''۔ ماہانہ علمی مذاکرہ شعبہ کے استاذ ڈاکٹر شکیل احمد (اسسٹنٹ پروفیسر) کی نگرانی میں ہوتا ہے۔ پروگرام کا آغاز ریسرچ اسکالر محمد عامر مجیبی کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ نظامت کے فرائض ریسرچ اسکالر مجتبیٰ فاروق نے انجام دیئے۔

RS

Scanned with CamScanner

The Hans India 27 NOV 2019

Faculty meet begins at MANUU

HANS NEWS SERVICE

Hyderabad: The Department of Computer Science and Information Technology, School of Technology, Maulana Azad National Urdu University is organising a Faculty Development Programme on "Sensor Networks, Internet of Things and Internet of Everything" from November 25 to December 8, 2019.

Professor Ayub Khan, Pro Vice-Chancellor, MANUU inaugurated the programme and spoke about the importance of mathematics in computer sciences and allied subjects.

Professor Mirza Salim Beg, Professor SM Rahmatullah, In-charge Registrar and M G Gunasekaran, Finance Officer, MANUU, also expressed their views on technology.

Dr Pradeep Kumar, Head of the Department, emphasized that connectivity, communication, and automation were the new revolution. IoT would play a major role in the transformation of India into a digital economy as it was a part of broadband highway that would deliver a wide range of e-governance and citizen services to all corners of the country, he added.

Scanned with CamScanner